روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 30/اگست 2006ء 5شعبان 1427ہجری 30ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 194

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دوسرا وسیلہ خدائے تعالےٰ کے اس حسن و جمال پر اطلاع پانا ہے جو باعتبار کمال تام کے اس میں پایا جاتا ہے۔ کیونکہ حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے فرمایا ہے:۔...........

یعنی خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اس سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کل چیزوں کے لئے مبداء فیض ہے اور آپ کسی سے فیضیاب نہیں۔ وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ۔ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کر کے اور اس کی عظمت دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کا مرغوب ہے نہ کہ مردہ اور کمزور اور کم رحم اور قدرت۔

تیسرا وسیلہ جو مقصود حقیقی تک پہنچنے کے لئے دوسرے درجہ کا زینہ ہے۔ خدا تعالےٰ کے احسان پر اطلاع پانا ہے۔ کیونکہ محبت کی محرک دو ہی چیزیں ہیں حسن یا احسان۔ اور خدائے تعالیٰ کی احسانی صفات کا خلاصہ سورۂ فاتحہ میں پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔......

کیونکہ ظاہر ہے کہ احسان کامل اس میں ہے کہ خدائے تعالےٰ اپنے بندوں کو محض نابود سے پیدا کرے اور پھر ہمیشہ اس کی ربوبیت ان کے شامل حال ہو اور وہی ہر ایک چیز کا آپ سہارا ہو اور اس کی تمام قسم کی رحمتیں اس کے بندوں کے لئے ظہور میں آئی ہوں اور اس کا احسان بے انتہا ہو۔ جس کا کوئی شمار نہ کر سکے۔ سو ایسے احسانوں کو خدائے تعالےٰ نے بار بار جتلایا ہے۔ جیسا کہ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی اگر خدائے تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز گن نہ سکو گے۔

چوتھا وسیلہ خدائے تعالےٰ نے اصل مقصود کو پانے کے لئے دعا کو ٹھہرایا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔...........

یعنی تم دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اور بار بار دعا کے لئے رغبت دلائی ہے تا انسان اپنی طاقت سے نہیں بلکہ خدا کی طاقت سے پاوے۔

پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خدا تعالےٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے۔ یعنی اپنا مال خدائے تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جانوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اس کو ڈھونڈا جائے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔...........

یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے۔ وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجالاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 417)

اللہ پر ایمان

خالصہ سماچار کے ایڈیٹر نے 1915ء میں لکھا۔

''تیرہ کروڑ افراد محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پیار کرتے ہیں اس سے سمجھ لو کہ لفظ محمدؐ ضرور کوئی اثر رکھتا ہے کہ جس سے تیرہ چودہ صدیوں کے بعد ہی کروڑہا انسانوں کے قلوب پر اس لفظ کا قبضہ ہے۔ جب ہم محمد صاحبؐ کی سوانح عمری پر غور کرتے ہیں تو ان کی سوانح میں اگر کوئی سب سے زیادہ خوبی والی بات نظر آتی ہے تو وہ اللہ پر ایمان ہے یہ خوبی ہے جس کا کمال ہم ان کی ذات میں دیکھتے ہیں ان کا خدا پر ایمان ہے اور دنیا کی کوئی منطق اور فلاسفی ان کو اس زبردست یقین سے ایک بال کے برابر بھی ادھر ادھر نہیں کر سکتی ان کے اس ایمان کا درجہ بہت بلند تھا اور ان کا خدا ان سے کلام بھی کرتا تھا۔''

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

محترمہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم سید میر داؤد احمد صاحب) بنت سیدنا حضرت مصلح موعود پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے C.C.U میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرمہ لبنیٰ رحمٰن صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ چکلالہ سکیم III راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ محترمہ نمرہ احمد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب چکلالہ سکیم راولپنڈی نے کیمبرج یونیورسٹی کے O-Level کے امتحان 2006ء میں تمام مضامین میں اے گریڈ حاصل کر کے امتیازی حیثیت حاصل کی ہے۔ A9 حاصل کرنا غیر معمولی اچھا رزلٹ ہے۔ احباب جماعت سے اس کیلئے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

کملی والے یہ عجب گیت سنایا تو نے

(مشہور ہندو شاعر لال چند صاحب فلک)

نغمۂ وحدت حق دہر میں گایا تو نے
کملی والے یہ عجب گیت سنایا تو نے

ربِ بیمثل کا دنیا میں بٹھا کر سکہ
نقش اوہام پرستی کو مٹایا تو نے

پڑ گئے ماند سبھی شرک و خودی کے اختر
مہر توحید کا جلوہ جو دکھایا تو نے

جو شراب اور نشے کے تھے ازل سے مشتاق
مئے وحدت کا انہیں جام پلایا تو نے

باہمی نفرت و کینہ تھا وطیرہ جن کا
انس و الفت کا سبق ان کو پڑھایا تو نے

خوابِ غفلت میں پڑے سوتے تھے مکی مدنی
لبِ اعجاز سے قم کہہ کے اٹھایا تو نے

آ گئے حلقۂ اسلام میں انصار و یہود
جا کے آسن جو مدینے میں جمایا تو نے

ریت کے ذروں کو بارود کی طاقت بخشی
خاک ناچیز کو اکسیر بنایا تو نے

کر دیا ایک شہنشاہ و گدا کا رتبہ
اونچ اور نیچ کا سب فرق اڑایا تو نے

دخترِ حارثِ غمگین کو رہائی بخشی!
قید پُر غم سے غلاموں کو چھڑایا تو نے

کیوں نہ قربان مسلمان ترے نام پہ ہوں؟
حق پرستی کا جنہیں طور بتایا تو نے

گنبد و سقف فلک گوش زمیں گونج اٹھے
کوس توحید عرب میں جو سنایا تو نے

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 23)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات (مئی تا جولائی 2006ء) مورخہ 24۔اگست 2006ء کو ایوان محمود میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی کی کارگزاری رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام ربوہ کی تجنید کم وبیش 7ہزار ہے۔ شعبہ اعتماد کے تحت ماہ مئی میں جلسہ یوم خلافت اور تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی جس میں 827 خدام شامل ہوئے۔ 9آل ربوہ علمی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں مجموعی طور پر 359 خدام شامل ہوئے۔ 50 حلقہ جات میں کلاسز لگا کر 400 خدام کو نماز باترجمہ سکھانے کا اہتمام کیا گیا۔ پانچ آل ربوہ مقابلہ جات کروائے گئے جن میں مجموعی طور پر 250 خدام نے شرکت کی۔ اس سہ ماہی میں 867 وقار عمل ہوئے جس میں 12ہزار 576 خدام شریک ہوئے اور 953 گھنٹے کام کیا۔ 418 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 90 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 5ہزار 282 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ربوہ میں خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی ڈسپنسریوں میں 4271 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 585 سے زائد مستحق طلباء کو نئی کتب کے سیٹ اور 700 سے زائد طلباء کو نئی کاپیوں کے سیٹ مہیا کئے گئے۔ اس کے علاوہ نقد امداد بھی کی گئی کتب کے حوالے سے 2لاکھ روپے سے زائد خرچ کئے گئے۔ فری کوچنگ کلاس میں 400 طلباء شامل ہوئے ڈیڑھ ماہ کلاس جاری رہی جس میں 24 اساتذہ نے تدریسی فرائض سرانجام دیئے۔

رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد مہمان خصوصی محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب نے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ اول حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ رہا جس کے زعیم مکرم محمد احسن بٹ صاحب نے انعام حاصل کیا۔ دوم حلقہ دارالیمن وسطی سلام اور سوم دارالیمن شرقی ربوہ رہے جن کے زعماء مکرم احسان اللہ تنویر صاحب اور مکرم عبدالرحمٰن عامر صاحب نے انعامات حاصل کئے۔ بعدازاں محترم مہمان خصوصی چوہدری اللہ بخش صادق صاحب نے خدام کو مختصر نصائح سے نوازا اور دعا پر یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

ولادت

❁ محترمہ طیبہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طارق وسیم صاحب آف سویڈن اطلاع دیتی ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس ومحترمہ عائشہ بشارت صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تین بیٹیوں فیضیہ بشارت، اسماء بشارت اور غراضہ بشارت کے بعد مورخہ 21/اگست 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فراست نوید نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ کا پوتا اور مکرم چوہدری نصیر حیدر بسراء صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو باعمر کرے اور ماں باپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع انسان اور احمدیت کے لئے نافع وجود بنائے۔

درخواست دعا

❁ مکرم نصیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کی خوش دامنہ محترمہ بھاگ بھری صاحبہ کے پتے کا سی ایم ایچ کھاریاں میں کامیاب آپریشن مورخہ 25/اگست 2006ء کو ہوا ہے۔ احباب کرام سے صحت کاملہ وعاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں خاکسار کو معدے میں شدید تکلیف ہے درد شدت اختیار کر گیا ہے کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالعلیم صاحب باجوہ کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ریٹائرڈ آفس سپرنٹنڈنٹ ٹی آئی کالج ربوہ کا برین ٹیومر کا آپریشن ہوا تھا جس کے بعد طبیعت مزید خراب ہونے پر دوسری بار پھر میجر آپریشن کروانا پڑا۔ اب ڈاکٹرز نے رائے دی ہے کہ انہیں شعاعیں (لیزر) لگوائی جائیں۔ مورخہ 29/ اگست سے انمول ہسپتال لاہور میں شعاعوں کے ذریعہ ان کا علاج شروع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے کامل شفا اور صحت یابی عنایت فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حامد کریم محمود صاحب

میرے والد محترم چوہدری فضل کریم صاحب

دلچسپ خودنوشت حالات، قربانیاں اور افضال الٰہی

خاکسار کے والد محترم چوہدری فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال فیصل آباد، اپنے خاندان میں سے اکیلے احمدی ہوئے اور جماعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بے شمار انعامات ہمارے خاندان پر فرمائے۔

1997ء میں ابا جان میرے پاس پولینڈ چند ہفتوں کے لئے تشریف لائے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے ابا جان سے یہ عرض کی کہ آپ ہمیں اپنے احمدی ہونے کے حالات سے آگاہ فرمائیں۔ چنانچہ ابا جان نے جو اپنے حالات بیان فرمائے وہ ان کی زبانی بیان کرتا ہوں۔

میری پیدائش 1918ء میں چک 281 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ہے۔ میرے والد کا نام حاجی عمرالدین صاحب اور والدہ کا نام امام بی بی تھا۔ ہم دو بھائی تھے بڑے بھائی کا نام محمد علی جو وفات تک احمدی نہیں ہوئے لیکن مخالفت بھی کبھی نہیں کی بلکہ میرے ساتھ بہت پیار کا سلوک کرتے رہے وہ سندھ میں بھریا روڈ میں آباد ہوگئے تھے۔ میری عمر ایک سال سے کم تھی جب میری والدہ کا انتقال ہوگیا۔ ہمارے گاؤں میں پرائمری سکول تھا وہاں پانچویں کلاس تک پڑھا مڈل پکا انا سٹیشن سکول سے کیا، میٹرک کے لئے دسوہہ کے ہائی سکول میں داخل ہوا لیکن نویں کلاس میں تعلیم ختم کردی اور اپنے والد صاحب کے ساتھ زمینداری کا کام دو سال کیا۔ چونکہ زمیندارہ کا کام مشکل تھا اس لئے گاؤں میں ایک درزی کے پاس سلائی کا کام ایک سال تک سیکھا یہ وہ زمانہ تھا جب زمینداروں کے بچے بھی دوسرے ہنر سیکھنا شروع کر چکے تھے۔ درزی کا کام نسبتاً آسان خیال کیا جاتا تھا۔ 1931ء میں نویں کلاس میں داخل ہوا۔ 1933ء میں لائل پور (فیصل آباد) چلا گیا۔ دو سال تک چنیوٹ بازار میں درزی کا کام سیکھا اس طرح راجہ چوک ریل بازار میں بھی دو سال تک یہ کام کیا۔ گاؤں میں مجھے احمدیت کا تعارف ہو چکا تھا اس لئے لائل پور کی بیت احمدیہ سے رابطہ ہوگیا۔ 1934ء میں بیت احمدیہ لائل پور میں جماعت نے بہت بڑے بڑے جلسے کئے۔ میں نے 1936-37ء میں لائل پور بیت احمدیہ میں جا کر بیعت کی۔

بیعت کے وقت خاکسار کی عمر 19,18 سال تھی جب میں نے بیعت کرلی تو میرے استاد درزی نے ہمارے گاؤں میں میرے والد صاحب کو پیغام بھجوایا کہ آپ کا لڑکا احمدی ہوگیا ہے، اس کو سمجھائیں، اس پر گاؤں سے میرے والد صاحب ان کے دوست مستری علی محمد صاحب اور چند اور افراد مجھے سمجھانے کے لئے لائل پور آئے۔ میں نے عرض کیا کہ قرآن کریم کے ذریعہ مجھے سمجھائیں۔ میں سمجھنے کو تیار ہوں۔ بعد میں میرے استاد نے مجھے احمدی ہونے کی وجہ سے رہائش سے نکال دیا البتہ کام ان کے پاس ہی کرتا رہا۔ بیت احمدیہ والوں نے مجھے بیت الذکر آ کر رہنے کی دعوت دی۔ اس پر ایک سال کے لئے بیت احمدیہ میں ٹھہرا۔

لائل پور کے گول کچہری بازار میں ایک سبزی فروش تھا جو زمیندار تھا بالکل ان پڑھ تھا لیکن بہت مخلص احمدی تھا اس کے تعلقات گوکھووال میں مکرم چوہدری عبدالستار صاحب احمدی کے ساتھ تھے۔ اس سبزی فروش نے میری شادی کے لئے یہ خاندان تجویز کیا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے والدین شامل ہوں تو میں شادی کے لئے تیار ہوں اس پر چوہدری عبدالستار صاحب جو میرے خسر محترم بنے اور چوہدری غلام نبی صاحب نمبردار گوکھووال سے ہمارے گاؤں گئے اس وقت میں بھی اپنے گاؤں میں موجود تھا۔

میرے والد صاحب متعصب نہیں تھے، وہ پیروں فقیروں کو مانتے تھے، اس لئے مجھ پر زیادہ تشدد نہیں کیا۔ جب میں ابھی پانچ چھ ماہ کا بچہ تھا اس وقت میری منگنی میری والدہ نے میری ماموں زاد سے کردی تھی لیکن جب میں احمدی ہوگیا تو میرے ماموں نے یہ رشتہ دینے سے انکار کردیا۔ میرا رشتہ دیکھنے کے لئے میری سوتیلی والدہ گوکھووال گئیں۔

میری منگنی مکرم چوہدری عبدالستار صاحب آف گوکھووال کی بیٹی امۃ الشریف صاحبہ کے ساتھ ہوگئی۔ 1938ء میں ہماری شادی ہوگئی۔ دوا کھڑی سے بارات تیار ہوکر بذریعہ ٹرین اور تانگوں پر گوکھووال آئی۔ مکرم سید عنایت حسین شاہ صاحب نے میرا نکاح پڑھا۔ ہمارے گاؤں میں مکرم شاہ صاحب کا بہت اچھا اثر ورسوخ تھا۔ شادی کے بعد لائل پور بیت کی پچھلی گلی منشی محلّہ میں ایک مکان تین روپے کرایہ پر حاصل کیا۔ بعد میں ڈگلس پورہ محلّہ میں ایک چوبارہ بازار میں کرایہ پر لیا۔

میری پہلی بیٹی امۃ اللہ لائل پور میں محلّہ محمد پورہ میں پیدا ہوئی۔ یہ مکان بہت بڑا تھا جس میں مل کر تین خاندان رہتے تھے۔ بعد میں میرے خسر محترم نے گوکھووال بلالیا۔ چنانچہ گوکھوال میں ایک بہت بڑے احاطے میں تین خاندان مل کر رہنے لگے۔

1942ء میں حضرت خلیفہ ثانی کی تحریک پر کثرت سے احمدی نوجوان فوج میں بھرتی ہوگئے۔ میں نے فیروز پور میں فوجی ٹریننگ حاصل کی۔ چھ ماہ تک فوج کے سپلائی کے محکمہ میں ڈیوٹی دیتا رہا۔ ٹریننگ کے بعد آسام بھجوا دیا گیا۔ کل ساڑھے چار سال فوج میں رہا۔ وہاں سے بذریعہ جہاز برما بھجوایا گیا۔ رستہ میں چٹاگانگ اتر کر فوجی جیپوں کے ذریعے برما گیا۔ دوسری جنگ عظیم برما میں لڑے۔

میری دوسری بیٹی سعیدہ پیدا ہوئی جو پانچ سال کی عمر میں فوت ہوگئی۔ بعد میں ایک بیٹا 1947ء میں راشد پیدا ہوا جو گرم ابلتے ہوئے پانی میں گر کر جل گیا اور پندرہ بیس دن بعد فوت ہوگیا۔ سعیدہ اور راشد دونوں گوکھووال میں فوت ہوئے۔ راشد کی عمر سوا دو سال تھی۔ 1945/50ء میں اپنا مکان گوکھووال میں تعمیر کیا۔ اس وقت اینٹ 25 روپے فی ہزار تھی۔ تقسیم ملک سے پہلے لائل پور میں ایک ہندوؤں کی دکان پر میں کام کرتا تھا۔ جان محمد اس وقت بیت احمدیہ لائل پور کی دکان میں ٹیلرنگ کا کام کرتے تھے۔ یہ میرے شاگرد تھے۔

1944ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تحریک بھی فرمائی کہ سابق فوجی واپس آ کر وقف کریں۔ میں نے آ کر رپورٹ کی حضور نے فرمایا کہ میں تحریک جدید میں چوہدری عبدالکریم صاحب کو رپورٹ کروں۔ اس تحریک کا نام حضور نے وقف تجارت رکھا تھا۔ عبدالکریم صاحب نے کہا کہ آپ اپنے طور پر تجارت کریں آپ کا یہی وقف شمار ہوگا۔ چنانچہ میں واپس لائل پور آ کر کارخانہ بازار میں ایک ہندو کی دکان کپڑے کی تھی۔ وہاں آ کر سلائی کا کام شروع کیا۔ میرا ایک شاگرد جان محمد میرے ساتھ بھی کام کرتا تھا۔ کام اچھا چل پڑا۔

فوج سے واپس آ کر وقف کی غرض سے جب حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو ایک دوربین جو فوج سے ساتھ لایا تھا حضور کی خدمت میں تحفتاً پیش کی جو حفاظت مرکز میں منارۃ المسیح پر استعمال میں آتی رہی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پاکستان روانگی پر قادیان کے امیر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو مقرر فرمایا۔ حضور کی روانگی کے بعد پہلے قافلے میں حضرت مولوی شیر علی صاحب، خاندان کی بعض مستورات اور تفسیر انگریزی بھجوائی گئی۔ آخری قافلہ دسمبر 1947ء میں خاکسار کے ساتھ پاکستان آیا۔

میں نے اپنے کپڑے وغیرہ کا سامان لائل پور میں ہندوؤں کی دکان پر رکھا تھا اور حفاظت مرکز کے لئے خود قادیان چلا گیا تھا۔ واپس آیا تو ہندوؤں کی دکان مسلمانوں کو الاٹ ہو چکی تھی۔ چنانچہ میرا سارا سامان ضائع ہوگیا۔ میں نے واپس آ کر لوگوں کو ان کا نقصان رقم کی صورت میں ادا کیا۔ میری مشین گھر میں تھی اس لئے بچ گئی۔ سب سے پہلے بیت احمدیہ لائل پور کی دکان کرایہ پر لی۔

1948ء میں ساڑھے تین روپے ماہانہ کرایہ تھا۔ کچھ کپڑا خرید لیا اور ساتھ کاریگر رکھ لئے اور دکان شروع کردی۔ فوج سے چار پانچ ہزار روپیہ مجھے ملا تھا اس رقم سے یہ کاروبار شروع کیا کام اچھا چل پڑا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ نوجوان اور خاص طور پر سابق فوجی فرقان فورس میں کشمیر ڈیوٹی پر جائیں۔ چار پانچ ماہ میں نے دکان چلائی کپڑا اور مشین گھر رکھ کر فرقان فورس میں چلا گیا۔ پہلے سرائے عالمگیر، بھمبھر، سوکھا تالاب گئے۔ چار پانچ ماہ تک وہاں ڈیوٹی دی۔ میرے ساتھ مکرم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ، مکرم میر مسعود احمد صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب وہاں ڈیوٹی دیتے تھے اور یہ سارے میرے ساتھ ایک ہی سیکشن میں تھے۔ مجھے آخر پر کمپنی کمانڈر یا امام کمانڈر بنا دیا گیا۔

مکرم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ میرے نائب کے طور پر کام کرتے تھے۔ ہماری کمپنی میں ایک نوجوان منظور احمد جو بہاولپور کے تھے اس جگہ شہید ہوئے۔ ایک دو زخمی بھی ہوئے، زیادہ بمباری ہمارے علاقے میں ہی ہوتی تھی۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) ایک دن معائنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک رات انہوں نے کافی فائرنگ کروائی۔ ہمارے نوجوان بہت بہادری سے پٹرولنگ پر جاتے تھے اور دشمنوں کے علاقوں میں ہو کر آتے تھے۔ اس وقت بکرا بہت سستا ہوتا تھا۔ چھ سات روپے میں بکرا آ جاتا تھا۔ ہم سب مل کر رقم اکٹھی کر کے بکرا خرید لیتے اور ذبح کر لیتے۔ ہمارے لئے جو سپلائی خچروں پر آتی تھی وہ رستے میں بعض اوقات پانی میں بہہ جاتی تھی۔ ہماری کمپنی کا نام C کمپنی تھا۔

1948ء میں ہی فرقان فورس سے واپس آ گیا۔ لائل پور بیت احمدیہ کی دکان میں جو کپڑا رکھ کر گیا تھا اس سے دوبارہ کاروبار شروع کیا۔ جو کپڑا تین چار ہزار روپے کا خریدا تھا اس کی قیمت آدھی رہ گئی تھی۔ ملوں کا کپڑا انڈیا سے آنا شروع ہوگیا پورے پاکستان میں صرف ایک ہی کاٹن کی مل ہوتی تھی جو لائل پور میں تھی۔ اس وقت چینی تین آنے سیر اور گھی ایک روپے کا کلو ہوتا تھا۔ میرا کپڑا جو پانچ ہزار کا تھا وہ قیمت کم ہو کر ڈیڑھ ہزار روپے کا رہ گیا۔ چنانچہ دوبارہ بزنس شروع کیا کاریگر ساتھ رکھ لئے۔

1953ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ ہر احمدی ایک ہنر ضرور سیکھے۔ اس وقت میں خدام الاحمدیہ لائل پور کا قائد اور سیکرٹری تحریک جدید تھا۔ یہ ڈیوٹی بہت لمبا عرصہ تک انجام دیتا رہا۔ حضور کی اس تحریک پر میں نے لائل پور کے اللہ جوائی ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر شمس الدین صاحب کے پاس ڈسپنسری کی ٹریننگ لینا شروع کردی۔ 1957ء میں ملتان میں ڈسپنسر کا امتحان دیا۔ تھیوری میں پاس ہوگیا۔ لیکن پریکٹیکل میں فیل ہوگیا کیونکہ مجھے ٹریننگ کے لئے وقت بہت تھوڑا ملا تھا۔ 1958ء میں لاہور کنگ ایڈورڈ کالج میں دوبارہ امتحان دیا اور پاس ہوگیا۔

اس دوران دکان میں مزید کپڑا خرید کر رکھا اور اس دکان کے ایک کونے میں ایک میز رکھ کر دوائیاں رکھ لیں۔ ڈاکٹری کا کام آہستہ آہستہ چل پڑا۔ بیت احمدیہ لائل پور کے سامنے بھائی شیخ غلام محمد صاحب کی دکان میں سے نصف دکان خرید لی۔ اس طرح اس کے ساتھ

ایک دکان مشتاق سلائی مشین والوں سے خرید لی۔ گویا میری ڈیڑھ دکان ہوگئی۔ بھائی غلام محمد صاحب والی دکان میں درزی بٹھادیئے اور ساتھ والی دکان پر ادویات کا کاروبار شروع کردیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ادویات کا کاروبار بہت اچھا ہوگیا بعد میں بیت والی دکان کرایہ پر لے کر جان محمد اور محمد شریف کو وہاں شفٹ کردیا۔ اپنی دکان پر سٹور کے لئے گیلری بنائی۔ اپنی بیوی کے نام 14 ہزار روپے سے مکان خریدا۔ 1962ء میں کریم نگر والی زمین خریدی نیز ماسٹر محمد شفیع کی دکان جو ہمارے ساتھ لگتی تھی۔ اس کا پچھلا حصہ 80 ہزار روپے میں خریدا۔ اگلے سال اس دکان کا اگلا حصہ میں نے ایک لاکھ آٹھ ہزار روپے میں خرید لیا۔ گویا اس وقت ہمارے پاس ڈھائی دکانیں تھیں۔ بیت کی دکان ہمارے پاس 33,32 سال کرایہ پر رہی۔

ہماری رہائش چونکہ گوکھووال میں تھی اور روزانہ آنا جانا پڑتا تھا ایک احمدی دوست شیخ محمد حنیف جو کہ کریسنٹ ملز میں ہیڈ اکاؤنٹنٹ تھے انہوں نے خاکسار کو تحریک کی کہ یہ زمین (کریم نگر) برائے فروخت ہے۔ آپ جماعت میں اس کی تحریک کریں۔ خاکسار نے امیر صاحب لائل پور کی خدمت میں عرض کیا امیر صاحب نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ ابتداء میں 14 احمدیوں نے پلاٹ خریدے۔ میرے دو پلاٹ 5,5 مرلے کے تھے۔ اس وقت 250 روپے فی مرلہ قیمت تھی اور کونے والے پلاٹ پر 50 روپے بیت فنڈ کے طور پر مقرر کیا گیا۔ 1963ء میں مکان بنانا شروع کیا۔ شروع میں بلڈنگ میٹیریل لانا کافی مشکل کام تھا۔ کیونکہ اردگرد سارے کھیت تھے اور پانی کے کھالے بند کرنے پڑتے تھے اور پھر دوبارہ انہیں بنانا پڑتا تھا۔ میرے بڑے بھائی محمد علی صاحب نے سندھ سے آکر تعمیر مکان کا کام اپنی نگرانی میں کروایا۔

گوکھووال سے شہر والے مکان میں 1970ء میں شفٹ ہوئے۔ شروع میں مکان مکمل کروا کر کرایہ پر دیا تھا۔ کریم نگر کا نام حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے تجویز فرمایا۔ حضرت امیر صاحب ہمارے محلّہ میں کسی احمدی کے مکان کی افتتاحی تقریب میں تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر یہ نام رکھا گیا۔ شروع میں رجسٹری کروانے میں کافی مشکلات ہوتی رہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ساری مشکلات دور فرمادیں۔ میں قریباً شروع سے اپنے محلّہ کا صدر جماعت چلا آرہا ہوں۔ درمیان میں ایک بار شیخ عبدالقادر صاحب اور حافظ محمد اکرام صاحب تھوڑے عرصہ کے لئے صدر مقرر ہوئے تھے۔ خاکسار فیصل آباد میں ایک لمبے عرصہ سے ناظم ایثار بھی رہا۔

جماعت احمدیہ کے خلاف پاکستان میں کلمہ کیس سب سے پہلے ہمارے محلے میں ہوا۔ شروع میں 22 احمدیوں کے خلاف یہ کیس رجسٹرڈ ہوا اور بعد میں 35 افراد کے خلاف ہوگیا۔ عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور جمعۃ الوداع کے مواقع پر ہمارے خلاف کیس ہوئے جس میں خاکسار، میرے بیٹے رافع کریم اور رافت کریم بھی شامل تھے۔ 1985ء میں خاکسار کو اور بچوں کو چار پانچ دن اسیر راہ مولیٰ بننے کا شرف حاصل ہوا جس میں 12,10 احمدی اور بھی تھے۔ جیل میں ہم نے ایک کاتب سے حضرت مسیح موعود کے اشعار جیل کی دیواروں پر بہت خوبصورت اور موٹے الفاظ میں لکھوائے۔

اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے صدقے خاکسار پر بے انتہاء انعامات فرمائے۔ مال دیا، کثرت سے اولاد دی ایک بیٹے حامد کریم کو وقف کرنے کی توفیق دی۔ اللہ تعالیٰ اس کا وقف قبول فرمائے۔ پھر بے شمار پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں بھی اللہ تعالیٰ نے عطا کئے۔

خاکسار کی فیملی میں سے کسی اور کو احمدی ہونے کی توفیق نہیں ملی اور اگر ان کا ہمارے خاندان سے جو احمدی ہیں مقابلہ کیا جائے تو ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے انعامات ہم پر زیادہ ہیں۔

میرے والد صاحب نے تین حج کئے اسی طرح والدہ صاحبہ نے بھی حج کیا۔ والد صاحب نے احمدیت کی مخالفت کبھی نہیں کی اسی طرح میرے بھائی نے بھی کبھی مخالفت نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو احمدیت کے نور سے منور فرمائے۔ شروع سے لے کر آج تک خلیفہ وقت کی ہر تحریک میں شامل ہونا باعث برکت سمجھتا رہا ہوں۔ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی شامل ہوں اور یہ ساری برکات خلافت سے وابستگی کے نتیجہ میں حاصل ہوئیں۔ الحمدللہ

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرا انجام بخیر فرمائے''۔

آخر میں خاکسار حامد کریم احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہے۔

محترم منور شمیم خالد صاحب کنوینر ڈاکٹر عبدالسلام میموریل سوسائٹی

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی عالمی خدمات کا اعتراف

وطن عزیز پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ ترقی وخوشحالی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ قومی اور عالمی سطح پر سائنسدانوں کے مابین تعاون اور تبادلہ خیالات ونتائج تجربات کا بامقصد عمل تسلسل سے جاری رہے اور اسی مقصد کے حصول کے لئے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) اور پاکستان نیشنل سنٹر آف فزکس کی مشترکہ نگرانی میں دو ہفتے سے جاری 31واں انٹرنیشنل نتھیا گلی سمر کالج آف فزکس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

واضح رہے کہ آج کے دور کی انسانی زندگی میں علم طبیعات (فزکس) کی اہمیت کے پیش نظر پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ واحد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب نے 1976ء میں اس انٹرنیشنل فزکس سمر کالج کا اجراء کیا تھا اور جسے اٹلی کے شہر ٹریسٹے میں قائم اعلیٰ سائنسی ادارہ ICTP کے تعاون وراہنمائی سے نہایت باقاعدگی اور کامیابی سے جاری رکھا گیا ہے۔ نتھیا گلی سمر کالجز کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ریاض الدین صاحب نے اختتامی تقریب کے صدارتی خطاب میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کے فروغ سائنس کے عملی ہدف وویژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سائنس کے علوم بنی نوع انسان کی مسلسل کاوش کا نتیجہ اور مشترکہ ورثہ ہے اور اس معجزہ نما تخلیق سائنس کے عمل میں مشرق ومغرب اور شمال وجنوب کے سائنسدانوں نے اپنا برابر کا حصہ ڈالا ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ تخلیق وترقی سائنس کا یہ عالمی تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

ڈاکٹر ریاض الدین صاحب نے مزید کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کی مشترکہ جدوجہد دراصل مختلف ملکوں اور رنگ ونسل کی قوموں کے اتحاد کو مضبوط بنانے کی ایک بہت بڑی انسانی خدمت ہے۔ آپ نے کہا کہ سائنس، جدائی اور تنہائی کے الگ تھلگ ماحول Isolation میں پنپ نہیں سکتی۔ بلکہ سائنسدانوں کو تھیوریٹیکل و پریکٹیکل یعنی نظریات پر غوروفکر کے ساتھ لیبارٹریز میں عملی تجربات کے مراحل بھی طے کرنا ہوتے ہیں۔ اس لئے سائنسدانوں کو بین الاقوامی سطح پر سازگار مثبت ماحول مہیا کرنا بہت ضروری ہے۔ نتھیا گلی فزکس ورکشاپ اسی سلسلہ کی عملی افادیت کی حامل ایک کڑی ہے۔ فاضل ڈائریکٹر صاحب نے مزید کہا کہ آج کے گلوبل ویلج طرز زندگی کے ہر ہر لمحہ نئے نئے علوم کا انتشار (Knowledge Explosion) ایک سیلاب کی صورت امڈ رہا ہے۔ ان حالات میں ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے نظام تعلیم اور خاص طور پر جدید ترین سائنس اور ٹرانسفر آف ٹیکنالوجی کو نصاب تعلیم میں داخل کرکے وقت کے ہر آن بدلتے تقاضوں کے ہم آہنگ ہوکر مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کریں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے سینئر سائنسدان ڈاکٹر انصر پرویز صاحب نے شرکاء کو بتایا کہ کمیشن مختلف ڈسپلنز میں ریسرچ کو آگے بڑھا رہا ہے جس کے نتیجہ میں پاکستان کی معاشرتی واقتصادی اور صنعتی ترقی سے قومی اور مجموعی پیداوار میں اضافہ اور لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔

اکتیسویں سمر فزکس ورکشاپ میں پاکستان اور دوسرے ملکوں کی سائنسی تنظیموں سے وابستہ کل ایک سو پینتالیس سائنسدانوں نے شرکت کی اور پچپن مقالے پڑھے گئے۔ پروفیسر ڈاکٹر آصف صلاح الدین ایگزیکٹو سیکرٹری نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اب تک کل پانچ صد پچیس ترقی یافتہ ممالک کے سائنسدانوں (جن میں چھ نوبیل انعام یافتہ سائنسدان بھی شامل ہیں) نے فزکس ورکشاپ میں شرکت کرکے اپنے علم و تجربہ سے نہ صرف پاکستان کے نوجوان سائنسدانوں کو اپ ڈیٹ کیا بلکہ بہتر (72) ملکوں کے 900 سے زائد سائنسدانوں کو جدید ترین سائنسی پیش رفت سے آگاہ کیا۔

(بحوالہ ڈان 9 جولائی 2006ء)

یہ ایک خوش کن امر ہے کہ ڈاکٹر سلام نے سائنس کو پُرامن مقاصد، خدمت انسانیت کے نیک عمل کے لئے ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے غریب، پسماندہ ممالک میں جو سائنسی ادارے قائم کئے وہ ڈاکٹر صاحب کی وفات کے بعد بھی اپنی افادیت کی وجہ سے کامیابی سے سرگرم عمل ہیں اس کا اعتراف قومی اور عالمی سائنس فورمز پر ہوتا رہتا ہے۔ وفاقی وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمان چیئرمین پاکستان ہائر ایجوکیشن قومی ترقی اور خوشحالی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ مارچ میں پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں سے منتخب کئے گئے ذہین طلباء کا ایک اجلاس، مذاکرات، اسلام آباد میں منعقد کیا گیا جس میں طلباء کے ساتھ انٹرایکٹ کرنے کے لئے تین نوبیل انعام یافتہ غیر ملکی سائنسدانوں کو خاص طور پر مدعو کیا گیا۔ اس مذاکرہ کا افتتاح وزیراعظم جناب شوکت عزیز نے کیا۔ آپ نے کہا کہ ہماری حکومت اپنے انسانی وسائل عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے کا عزم رکھتی ہے اور ہم اپنی معیشت کو علم یعنی سائنس کی بنیاد پر استوار کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا پاکستانی طلباء کے اس مذاکرہ میں تین نوبیل انعام یافتہ سائنسدانوں کی موجودگی ہمارے لئے ایک اعزاز ہے۔ آپ نے اس مرحلہ پر یاد دلایا کہ پاکستان کو اپنے واحد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام پر فخر ہے۔ آج کا دور علم کی سربلندی کا دور ہے اور کوئی ملک سائنس اور ٹیکنالوجی کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔ ہمارے طلباء نوبیل انعام یافتہ سائنسدانوں سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ اس اجلاس سے وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی چوہدری نوریز شکور اور وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر عطاء الرحمان نے بھی اپنے خطاب میں ان اقدامات پر روشنی ڈالی جو حکومت سائنس اور ٹیکنالوجی اور تحقیقی (ریسرچ) سرگرمیوں کے فروغ کے لئے کررہی ہے

(بحوالہ روزنامہ پاکستان 28 مارچ 2006ء)

پروفیسر ڈاکٹر سلام صاحب کی عالمی سائنسی خدمات اور کامرانیوں کو اردو میں مرتب کرنے کا ایک اور کارنامہ ٹورانٹو کینیڈا میں مقیم محمد زکریا ورک صاحب نے سرانجام دیا ہے۔ ان کی کتاب ...... نیوٹن سے اس سائنسدان کی حیران کرنے والی انتھک زندگی کے کئی نئے پہلو سامنے آتے ہیں۔ اسی طرح زکریا ورک صاحب نے حال ہی میں نئی کتاب ''مسلمانوں کے شاندار سائنسی کارنامے'' تصنیف کی ہے جو بتاتی ہے کہ یورپ کی آج کی ترقی کا سہرا مسلمان سائنسدانوں کے سر ہے۔ یہ کتاب لاہور کے ''آواز اشاعت گھر'' نے شائع کی ہے۔

(دی ڈاکٹر عبدالسلام میموریل سوسائٹی نصرت جہاں اکیڈمی)

مرتبہ: مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

حاصل مطالعہ
دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کی آراء

بنجر زمینیں

ڈاکٹر محمد سلیم صاحب اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ 1945ء میں ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنے جذبات کا یوں اظہار کیا:

''میں نے چوالیس برس لوگوں کو قرآن سنایا۔ پہاڑوں کو سناتا تو عجب نہ تھا ان کی سنگینی کے دل چھوٹ جاتے۔ غاروں سے ہم کلام ہوتا تو جھوم اٹھتے۔ چٹانوں کو جھنجوڑتا تو چلنے لگتیں سمندروں سے مخاطب ہوتا تو ہمیشہ کے لئے طوفان بکنار ہو جاتے۔ درختوں کو پکارتا تو وہ دوڑنے لگتے۔ کنکریوں سے کہتا تو وہ لبیک کہہ اٹھتیں۔ صرصر سے گویا ہوتا تو وہ صبا ہو جاتی۔ دھرتی کو سناتا تو اس کو اس کے سینے میں بڑے بڑے شگاف پڑ جاتے۔ جنگل لہرانے لگتے۔ صحرا سرسبز ہو جاتے۔ مگر میں نے ان لوگوں کو خطاب کیا جن کی زمینیں بنجر ہو چکی ہیں۔ جن کے ہاں دل و دماغ کا قحط ہے۔''

(سنڈے میگزین نوائے وقت 31/اگست 2003ء)

بجھتی چنگاریاں

ڈاکٹر محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں

''مختار مسعود ملتان میں ڈپٹی کمشنر تھے انہوں نے شاہ جی سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا اور حاضری کی اجازت چاہی۔ ان کے ملاقات کے لئے اصرار پر شاہ جی ان سے ملنے گئے.........شاہ جی کمرے میں داخل ہو کر ایک صوفے پر بیٹھ گئے۔ جوتی اتاری اور پالتی ماری۔ کئی گھنٹے تک پر لطف محفل جمی۔ مختار مسعود نے کہا کہ اگر قیامت کے دن آپ سے پوچھا گیا کہ اے وہ شخص جسے بیان و کلام میں چالیس کروڑ افراد پر فوقیت دی گئی تھی، اس خطابت کا حساب پیش کرو تو آپ ناکام تحریکوں کے علاوہ کیا پیش کریں گے؟ شاہ جی یکا یک خاموش ہو گئے۔ چالیس سال کی آزردگی نے ان کے چہرے کا ہالہ کر لیا۔ مختار مسعود نے موضوع بدل دیا اور اپنی آٹو گراف البم ان کے سامنے پیش کر دی۔ شاہ جی نے اسے پہلو پر رکھا اور لکھا.........

وہ اٹھتا ہوا اک دھواں اول اول
وہ بجھتی سی چنگاریاں آخر آخر
قیامت کا طوفان صحرا میں اول
غبار رہ کارواں آخر آخر

(سنڈے میگزین نوائے وقت 31/اگست 2003ء)

ہماری تو زندہ بھی نہیں سنتے

کسی نے سوال کیا: ''شاہ جی مردے سنتے ہیں یا نہیں؟ فرمایا سنتے ہوں گے جن کی سنتے ہوں گے، ہماری تو زندہ بھی نہیں سنتے!''

(مضمون از ڈاکٹر محمد سلیم مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین 31/اگست 2003ء)

ایک استاد کا سبق آموز جملہ

تحریک پاکستان کے کارکن خواجہ عبدالسلام بٹ لکھتے ہیں:

ایک دفعہ ایک استاد جن کا نام اب مجھے یاد نہیں، نے فرمایا کہ آدمی اور انسان کا فرق بیان کرو۔ ہم خاموش رہے تو فرمانے لگے: جو اپنے لئے جیتا ہے وہ آدمی ہے، جو دوسروں کے لئے جیتا ہے وہ انسان ہے۔ ان کے یہ الفاظ میری عملی زندگی میں اصول کا درجہ پا گئے۔..........

(نوائے وقت سنڈے میگزین 26 مارچ 2006ء)

تحریک آزادی کے عظیم راہنما

شہزاد بھٹہ لکھتے ہیں۔

ڈاکٹر اقبال شیدائی کو رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، حکیم اجمل خان، مولانا عبیداللہ سندھی، مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ مل کر کام کرنے کا شرف حاصل رہا تھا۔ ان کا تحریک آزادی کے دیگر عظیم راہنماؤں کے ساتھ بھی رابطہ رہتا تھا۔ جن میں ڈاکٹر علامہ اقبال، ڈاکٹر انصاری، سید عبدالرحمٰن صدیقی، چوہدری خلیق الزمان، محمد ظفراللہ خان، گاندھی جی، جواہر لال نہرو، مولانا ظفر علی خان، سوبھاش چندر بوس، قائد اعظم اور دیگر بے شمار قومی راہنما شامل ہیں۔''

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 30 نومبر 2003ء)

اقبال شیدائی پاکستان کے اس وفد میں شامل تھے جس نے کشمیر کے مسئلہ کے لئے جنرل اسمبلی (غالباً سلامتی کونسل۔ ناقل) اجلاس میں شرکت کی اس وفد کے سربراہ چوہدری ظفراللہ خان تھے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 20 نومبر 2003ء ص 15 کالم نمبر 5)

پاک چین دوستی کا اولین معمار۔ سر محمد ظفراللہ خان

''پاک چین دوستی کے 55 سال'' کے حوالے سے ''جنگ سنڈے میگزین'' کے مضمون نگار وکیل انجم کا ایک مضمون میگزین کی 5 مارچ 2006ء کی اشاعت میں شامل ہے۔ (ص 2) متذکرہ صفحہ پر ''پاک چین دوستی کا تاریخی پس منظر'' رقم کیا گیا ہے۔ جس کا آغاز اس طرح ہوتا ہے:

''عوامی جمہوریہ چین جب آزاد ہوا تو اسلامی ممالک میں پاکستان پہلا ملک تھا جس نے ماؤزے تنگ کی قیادت میں چین کی حکومت کے قیام کو باضابطہ طور پر ابتدائی تین ماہ میں ہی تسلیم کر لیا۔ پاکستان نے چین کو تسلیم کرنے کا اعلان جنوری 1950ء کو کیا اور ایک سال 5 ماہ بعد مئی 1951ء کو عوامی جمہوریہ چین سے سفارتی تعلقات قائم کئے۔ نومبر 1951ء میں پاکستان اور جنوری 1952ء میں چین نے سفارت خانے قائم کئے۔ اس زمانے میں چین اور تائیوان کے درمیان اقوام متحدہ میں قانونی بحث چل رہی تھی کہ تائیوان چین کی نمائندگی کر سکتا ہے۔ پاکستان نے امریکہ کی مخالفت کے باوجود ستمبر 1950ء میں جنرل اسمبلی میں چین کی رکنیت کا سوال اٹھایا اس وقت پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفراللہ خان تھے۔ انہوں نے چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے لئے آواز بلند کی۔ کوریا کی جنگ شروع ہوئی تو پاکستان نے شمالی کوریا اور اس کے حلیف عوامی جمہوریہ چین کے خلاف لڑنے کے لئے اقوام متحدہ کی افواج میں پاک فوج کے دستوں کو شامل کرنے سے انکار کر دیا اور پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امریکہ کی پیش کردہ اس قرارداد کے حق میں ووٹ دینے سے الگ رہا جس میں عوامی جمہوریہ چین کو جارح قرار دے کر چین کے خلاف تجارتی پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

(مطبوعہ ''جنگ سنڈے میگزین'' مورخہ 5 مارچ 2006ء ص 2)

شملہ کانفرنس اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام

کشمیری مسلمانوں پر بے پناہ مظالم کا سلسلہ جب بے حد دراز اور حد درجہ خون آشام ہو گیا تو حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ہندوستان کے مسلم زعما کو 25 جولائی 1931ء کو شملہ میں اکٹھے ہونے کی دعوت دی تاکہ مظلوم و مجبور کشمیریوں کی مدد کے لئے ایک فعال کمیٹی قائم کی جا سکے۔ اس وقت کے مشہور جریدہ ''پیسہ اخبار'' نے اس کمیٹی یعنی ''آل انڈیا کشمیر کمیٹی'' کے ممبران کے نام اس طرح درج کئے ''ڈاکٹر سر محمد اقبال، نواب ذوالفقار علی خان، خواجہ حسن نظامی، نواب صاحب گنج پورہ، مرزا بشیرالدین محمود امام جماعت احمدیہ قادیان وغیرہ شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے پریذیڈنٹ امام جماعت احمدیہ منتخب ہوئے.........''

(پیسہ اخبار مورخہ 30 جولائی 1931ء بحوالہ ''اقبال اور احمدیت'' ص 415-416 از شیخ عبدالماجد صاحب)

حضرت امام جماعت احمدیہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ

مسز ایم۔ ڈی۔ تاثیر اپنی انگریزی تصنیف ''دی کشمیر آف شیخ عبداللہ'' کے ص 11 پر تحریر فرماتی ہیں: (شائع کردہ فیروز سنز لاہور)

''علامہ اقبال نے تحریک احمدیہ کے سپریم ہیڈ مرزا بشیرالدین محمود احمد کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ بنیں۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ اقبال جانتے تھے کہ احمدیہ جماعت ایک فعال جماعت ہے۔ اور مرزا صاحب فنڈ جمع کر سکتے ہیں۔ والنٹیئرز مہیا کر سکتے ہیں۔ جو کشمیری مسلمانوں کے کاز کے لئے کام کریں گے۔''

کشمیر کمیٹی سے استعفیٰ

بعض وجوہات کی بنا پر حضرت مصلح موعود (خلیفۃ المسیح الثانی) 7 مئی 1933ء کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت سے مستعفی ہو گئے اور علامہ اقبال کو کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا علامہ اقبال نے صدر منتخب ہونے کے تھوڑا عرصہ بعد ہی استعفیٰ دے دیا بہرحال صدر مقرر کئے جانے کے بعد جون 1933ء میں علامہ اقبال نے غیر منقسم ہندوستان کے کوئی سات کروڑ مسلمانوں کے نام ایک اپیل جاری کی جس میں (حضرت مصلح موعود کی صدارت) میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی طرف سے مسلمانان کشمیر کی ٹھوس خدمت اور امداد کا اعتراف کیا۔ اس شائع شدہ اپیل کے چند مندرجات ملاحظہ کیجئے:۔

''برادران اسلام! موجودہ زمانے کے اندر تحریک خلافت کے بعد تحریک کشمیر ایک ایسی تحریک ہے جس سے خالص اسلامی جذبات کو عملی مظاہرے کا موقع ملا اور جس نے قوم کے تن مردہ میں حیات تازہ کی لہر ایک دفعہ پھر دوڑا دی۔ جن قومی جماعتوں نے اہل خطہ کے ساتھ عملی ہمدردی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے آپ کو تسلیم ہوگا کہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا نام ان کی صف اول میں ہے۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے ابتدائے کار (یعنی جولائی 31ء سے جب امام جماعت احمدیہ نے صدارت سنبھالی۔ ناقل) اپنے مخصوص طریق کار کے مطابق نہ صرف اہل خطہ کے حالات و جذبات کی ایسی ترجمانی کی ہے کہ خود اہل خطہ بحالات موجودہ ویسی نہ کر سکتے تھے۔ بلکہ کمیٹی نے کئی گتھیوں کو سلجھانے، مصیبت زدوں کو مالی امداد پہنچانے اور فسادات کے مقدمات کو اپنے ہاتھ میں لے کر ان کی پیروی کرنے میں نہایت قابل قدر خدمات انجام دی ہیں اور اب تک دے رہی ہے۔ ابتدائے کار سے کشمیر کمیٹی نے حکومت ہند،

برطانیہ اور برطانوی قوم پر اس حقیقت کو ظاہر کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی کہ کشمیر کا مسئلہ مسلمانان ہند کی سیاسی حیات وموت کا مسئلہ ہے۔''

آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

''نیا مرحلہ آ گیا ہے اور اس کے لئے نئی قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ جو لوگ گزشتہ انقلاب سے ماخوذ ہیں اور ان پر مقدمات چل رہے ہیں۔ ان کی طرف بھی توجہ میں ہرگز کمی نہیں آنی چاہئے۔ اب تک (یعنی امام جماعت احمدیہ کے عرصہ صدارت تک۔ ناقل) ان مقدمات کی پیروی خوش اسلوبی سے ہوئی ہے لیکن قوم کو اس حقیقت سے بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ کشمیر کمیٹی کے پاس جو روپیہ فراہم شدہ تھا وہ خرچ ہو چکا ہے اور............ جب تک قوم روپیہ سے اعانت پر کمربستہ نہ ہوگی۔ نہ تو نئی پیدا شدہ صورت حال میں کوئی اہم کام سرانجام پا سکے گا اور نہ ہی سینکڑوں ماخوذین کو قانونی امداد پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہوگا۔

مسلمانو! اپنے دین کو ہر دو اوصاف سے آراستہ کرو۔

نوٹ: چندہ کی رقوم مسلم بنک انارکلی۔ لاہور کو بھیجی جائیں۔

ڈاکٹر سر محمد اقبال پی ایچ ڈی۔ بیرسٹر۔ صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی۔ ملک برکت علی ایم۔اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ سیکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی۔ (انقلاب 30 جون 1933ء بحوالہ ''اقبال اور احمدیت'' ص 450، 451)

کشمیریوں کے لئے حق خودارادیت منوانے والا اولین ہیرو

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ دسمبر 1947ء میں خود قائداعظم نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا اور چوہدری صاحب نے اس حیثیت میں اقوام متحدہ میں اہل کشمیر کے لئے عظیم اور کامیاب معرکے لڑے جن کے نتیجہ میں سلامتی کونسل نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لئے تاریخی قراردادیں پاس کیں۔ جو کہ شروع سے ہی پاکستان کے لئے ایک قیمتی سرمایہ اور ناقابل تردید موقف رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم اس دور کے ''ڈان'' کے ایڈیٹر جناب فضل احمد کی کشمیر سے متعلق تاریخی کتاب ''خونابۂ کشمیر'' کے متعدد حوالوں میں سے صرف ایک حوالہ بطور نمونہ درج کرتے ہیں: **(سر محمد ظفر اللہ خان کا تاریخی اور ناقابل تردید موقف)**

''کشمیر کو اغیار سے پاک کر دینا لازمی ہے...... غرض یہ کہ باشندگان ریاست پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہونا چاہئے اس کے بعد عوام سے دریافت کیا جائے کہ وہ کس طرف جانا چاہتے ہیں اور جو کچھ وہ فیصلہ کریں ان میں سے اسے نافذ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہونا چاہئے۔'' (''خونابۂ کشمیر'' ص 227)

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی اس مسکت دلیل اور شاندار کامیابی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے برصغیر کے جید اور سینئر صحافی م۔ش نے بجا طور پر لکھا ہے:

''آخر میں ایک ایسے شخص کے فن تقریر پر کچھ کہنے چلا ہوں کہ جن کا نام آتے ہی پاکستان کے ایک حصہ میں غیظ وغضب کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ لیکن میں اس شخص کا انصاف کا خون بہائے بغیر، اس مضمون سے نام محو نہیں کر سکتا۔ میری مراد سر محمد ظفر اللہ خاں سے ہے وہ اردو اور انگریزی کے ایک بے پناہ زبردست اور ٹھنڈے دل ودماغ کے اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے۔ انہوں نے قائداعظم کے حکم کے تحت پارٹیشن کمیٹی میں مسلم لیگ کی جس طرح ترجمانی کی اس کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ اس طرح قیام پاکستان کے بعد انہوں نے جس انداز سے کشمیر کے مسئلہ کو سیکورٹی کونسل کے سامنے پیش کیا یہ اس کا ثمر تھا کہ سیکورٹی کونسل نے متفقہ طور پر کشمیر کے مستقبل کو عوام کے استصواب رائے سے مشروط کر دیا۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے عربوں کے کیس کی اقوام متحدہ میں جس خلوص دیانتداری، بلند حوصلگی سے نمائندگی کی، اس کا اعتراف تمام عالم اسلام کو ہے۔ میں نے جو کچھ دیانتداری سے سمجھا اسے لکھ دیا۔ اب مجھے ایک مخصوص حلقے سے اینٹوں کا انتظار رہے گا۔

سر دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی

(تحریر: م۔ش مطبوعہ ''نوائے وقت'' میگزین مورخہ 21 ستمبر 1990)

ایک مضمون میں ڈاکٹر عابد نظامی لکھتے ہیں۔

''پاکستان کے آئین آرٹیکل 257 کے مطابق کسی پاکستانی حکومت یا کسی سیاسی پارٹی یا شخصیت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ استصواب کے علاوہ کشمیر کی آزادی کا کوئی دوسرا حل نکالے۔ اب جو حکمران استصواب کے علاوہ (کسی ثالث وغیرہ کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا کوئی حل چاہتا ہے) اسے آئین پاکستان کی یہ شق فراموش نہیں کرنی چاہئے۔''

(نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 15 جنوری 2006ء)

ڈاکٹر عبدالسلام کو خراج تحسین

سینیئر ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر سعید درانی کا ایک خصوصی انٹرویو کے تعارفی نوٹ میں تحریر ہے۔

''نیوکلیئر فزکس کے شعبہ میں بین الاقوامی شہرت رکھنے والے ڈاکٹر سعید درانی عمر کا بیشتر حصہ بیرون ملک گزارنے کے باوجود پاکستان کی روایتی تہذیب اور شائستگی کا ایک مثالی نمونہ محسوس ہوتے ہیں.......... ان کی پروقار شخصیت میں ایک سادگی ہے۔ وہ یونیورسٹی میں برسوں پڑھا چکے ہیں۔ نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کے شاگرد رہ چکے ہیں۔''

(جنگ سنڈے میگزین مورخہ 24/اپریل 2000ء)

''جنگ'' کے ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر درانی کہتے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ جب پاکستان بنا تھا تو ملک میں صرف 19 پی ایچ ڈی تھے۔ آج آٹھ دس ہزار تو ہوں گے۔ تو ترقی ہر شعبہ میں ہے.......... نیوکلیئر شعبہ میں بھی ہم نے کافی کام کیا ہے.......... پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے حیرت انگیز کام کا بہت سا کریڈٹ ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کو جاتا ہے جو 1960ء سے 1971ء تک اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین تھے.......... انہوں نے ہر شعبہ میں چار سو سے چھ سو سائنسدانوں کی تربیت کی۔ وہ تھے اور ڈاکٹر عبدالسلام تھے۔ یہ دو لوگ تھے 1960ء کے عشرے میں، سلام صاحب مشورہ دیتے تھے اور عثمانی صاحب اس پر عمل کراتے تھے۔ انہوں نے لوگوں کو جرمنی میں، امریکہ میں، فرانس میں، برطانیہ میں، آسٹریلیا میں، کینیڈا میں تربیت دلوائی۔ میں بھی ان دنوں اٹامک انرجی سینٹر لاہور کا ڈائریکٹر تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ لوگ جنہوں نے آج پاکستان کا ایٹم بم بنانے میں حصہ لیا ہے، یہ اسی دور کے تربیت یافتہ تھے جیسے ثمر مبارک مند تھے.......... میں کوئی اور نام نہیں لوں گا کیونکہ ہو سکتا ہے یہ کلاسیفائیڈ انفارمیشن ہو۔ ثمر صاحب کا نام سب جانتے ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین مورخہ 24/اپریل 2000ء)

جھنگ کا ذہین طالب علم

''ہلکے پھلکے انداز میں'' لکھنے والے اصغر علی گھرال کا ایک مضمون ''محترم استاد کے بنیادی سوال کا ایک جواب'' نوائے وقت میں شائع ہوا ہے۔ اس کے آغاز میں گھرال صاحب لکھتے ہیں:

محترم احمد ندیم قاسمی نے اپنے کالم ''رواں دواں'' (جنگ لاہور 24 دسمبر 2004ء) میں ایک نہایت سنگین اور بنیادی مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ (یعنی مادی وسائل سے محروم والدین اپنے ذہین بچوں کا مستقبل کیسے روشن بنائیں)۔

اس مضمون کے دوسرے اور تیسرے کالم میں اصغر علی گھرال ایک سچی داستان بیان کرتے ہیں:۔

''ضلع جھنگ سے ایک طالب علم نے میٹرک کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی سے نہ صرف ٹاپ کیا بلکہ ایک شاندار نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس نے ایف ایس سی اور بی ایس سی کے امتحانات بھی ویسے ہی اعزاز سے پاس کر لئے۔ گھر والے اسے آئی سی ایس کے لئے مقابلے کے امتحان میں بٹھانا چاہتے تھے۔ مگر جنگ عظیم دوم کے باعث یہ امتحانات ملتوی ہوتے رہے۔ نوجوان طالب علم اعلیٰ سائنسی تعلیم کے لئے بیرون ملک جانا چاہتا تھا۔ مگر گھر والوں کے پاس تو ''محترم استاذ'' کی طرح کوئی وسائل نہ تھے۔ کرنا خدا کا یہ ہوا کہ جنگ 1945ء میں ختم ہوگئی اب حکومت پنجاب کے سامنے یہ مسئلہ پیش ہوا کہ ''وار فنڈ'' کے نام سے جو سرمایہ جمع ہوا ہے اس کا کیا مصرف ہو۔ وہ یہ بھی کر سکتے تھے کہ وزیراعظم (اس زمانے میں پنجاب کا وزیراعلیٰ وزیراعظم کہلاتا تھا) اور دوسرے وزراء کے لئے نئی گاڑیاں آ جاتیں۔ ممبران اسمبلی کو ترقیاتی کاموں کے نام پر رقم تقسیم کر دی جاتی۔ مگر ملک سر خضر حیات کی حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ اس فنڈ سے پنجاب کے ذہین طلباء کو اعلیٰ سائنسی تعلیم کے لئے بیرون ملک بھجوایا جائے۔

جھنگ کا ذہین طالب علم عبدالسلام طلباء میں سرفہرست تھا۔ جسے دنیا آج ڈاکٹر عبدالسلام ان کے نام سے جانتی ہے۔ جس نے ریسرچ اور خداداد ذہانت سے سائنسی علم کو آگے بڑھایا۔ انسانیت کی خدمت میں حصہ لیا۔ بے شمار انعامات کے علاوہ نوبیل انعام پانے والا پہلا پاکستانی کہلایا۔

سوال یہ ہے کہ اگر اسے اعلیٰ تعلیم سے محروم رکھا جاتا تو کیا یہ صرف اس کے والدین یا خاندان کا خسارہ تھا۔ ہماری درسگاہوں میں کتنے عبدالسلام ''محترم استاذ'' کے سوال کے جواب کے منتظر ہیں!!

(مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 11 جنوری 2005ء)

ایک کام کریں

جناب اشفاق اللہ اپنے کالم ''تازیانہ'' میں لکھتے ہیں۔

مسلمان حکمران ایک کام کریں کہ تمام اسلامی ممالک کا اجلاس بیت اللہ میں بلائیں اور قرآن پر وہاں موجود کسی مسلمان حکمران کو بیعت دے کر اسے خلیفہ اور امیر مان لیں، جو عالمی تناظر میں سب کی رائے لے کر فیصلہ کرے اور پھر اس سے انکار کا کسی کو اختیار نہ ہو۔ رہی بات اسلامی ممالک کی تو ہر ملک کے موجودہ حکمران کو والی بنا دیں اور دین فطرت ''اسلام'' جو کہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے کو بیک جنبش قلم نافذ کر دیں۔ پھر دنیا دیکھ لے گی کہ یہ وہی محمدؐ کی فوج اعلیٰ کے سپاہی اور عمرؓ کے شیروں کی قوم ہے جن کے سامنے دریا سمندر راستہ چھوڑ دیتے اور قیصر وکسریٰ ان کے قدموں میں آ گرتے ہیں۔ ایک بار ایسا ہو گیا تو پھر جب مسلمان خلیفہ حکم دے گا کہ آج سے مغرب کو تیل کی فراہمی بند کی جا رہی ہے تو ان کے جہاز کیسے اڑیں گے۔ ان کے بحری بیڑے سمندر میں کیسے چلیں گے اور ان کے ٹینک ہمارے ریگستانوں سے واپس کیسے جائیں گے۔ یہ سب کچھ چند مہینوں میں مال غنیمت کے طور پر ہمارے بیت المال کا حصہ ہوگا۔ مگر شرط صرف اتنی ہے کہ ہمارے حکمران اس کے لئے تیار ہو جائیں۔ اللہ کے لئے ایسا ایک یوٹرن مغرب کی ٹیکنالوجی اور ترقی پر کتنا بھاری ہوگا کہ اس کو صرف محسوس کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستانی عوام اسلام پر کٹ مرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں اگر ہمارے حکمران امریکہ کے بجائے اللہ تعالیٰ سے رشتہ جوڑ لیں۔ ایک بار طاغوتی قوتوں (امریکا و اسرائیل) کے بجائے اللہ تعالیٰ سے رشتہ جوڑ لیا گیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمان حکمرانوں کا رشتہ مسلمان عوام سے ایسا جوڑ دیں گے جو ان کے قد وقامت کو ہزار بشوں اور ٹونیوں پر بھاری کر دے گا، وہ ایسا کر سکے تو آج کے بین الاقوامی چوہدری کل ان کے ملاقاتیوں کی قطار میں بیٹھیں گے۔ مگر یہ بات ان کو سمجھائے کون؟

(روزنامہ ایکسپریس 8/اگست 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 42662 میں جلیل احمد ذیشان

ولد ہارون الرشید باجوہ قوم باجوہ پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز دارالضیافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جلیل احمد ذیشان گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا مبین کاشف خان ولد رانا عبدالحکیم خان

مسل نمبر 45870 میں پروین شفیق

زوجہ شفیق احمد بٹ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین شفیق گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر 47084 میں عذرا الطاف

زوجہ رانا محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا لطاف گواہ شد نمبر 1 فضل محمود باری ولد رانا محمد الطاف گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف

مسل نمبر 51533 میں شبنم اختر

زوجہ محمد زاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبنم اختر گواہ شد نمبر 1 حاجی ولایت خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی وصیت نمبر 33722

مسل نمبر 51613 میں فیاض احمد اشفاق

ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سرمایا کاروبار -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر ولد چوہدری عطا محمد

مسل نمبر 54671 میں ندیم احمد صدیقی

ولد محمد صدیق مرحوم قوم قریشی پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وصدیقی ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد صدیقی ولد محمد اسحاق صدیقی

مسل نمبر 61701 میں حامدہ صدیقہ منان

بنت میاں عبدالمنان مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/4000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ صدیقہ منان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد ولد غلام احمد عبید گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 61702 میں ناصر احمد آسی

ولد میاں رحمت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 658.66 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد آسی گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 توحید الحق ولد انوار الحق مرحوم

مسل نمبر 61703 میں خواجہ عبدالقدوس

ولد خواجہ عبدالکریم قوم خواجہ پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 سٹرلنگ پونڈ ماہوار............مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد

مسل نمبر 61704 میں S.D خیر النساء بی بی

زوجہ I.T احمد قوم تامل مسلم پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ڈبل سٹوری مکان مالیتی -/800 لاکھ کیاٹس۔ 2۔ طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/4500000 کیاٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 کیاٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ S.D خیرالنساءبی بی گواہ شد نمبر 1 ایم ایس عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 I.T احمد

مسل نمبر 61705 میں بشریٰ یاسمین

زوجہ صباح الدین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/4000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 فرانک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ یاسمین گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد مجاہد احمد گواہ شد نمبر 2 صباح الدین بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 61706 میں شہلا اشرف

زوجہ مرزا محمد اشرف پیشہ ملازمت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 18 تولے -/18000 کرونر۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا اشرف گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 61707 میں

Fofana Mamadou

ولد Mory Fonana پیشہ Comerce عمر 63 سال بیعت 1961ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع آئیوری کوسٹ مالیتی -/Fefa8000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa50000 ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Fofana Mamadou گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد تبسم وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر وصیت نمبر 31839

مسل نمبر 61708 میں مبارکہ منیر باری

بنت منیر احمد باری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/Dh12000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ منیر باری گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد بیگ گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 61709 میں محمد حفیظ اللہ

ولد چوہدری الہ بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع راجگڑھ لاہور کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61710 میں محمد ریاض

ولد محمد مالک قوم جٹ پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ زمین 4/1 ایکڑ واقع ٹھروہ سیالکوٹ مالیتی -/300000 روپے اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61711 میں رانا سعید احمد

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع بلال کالونی لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سعید احمد گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61712 میں چوہدری انیس احمد

ولد چوہدری محمد اکرام اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔فلیٹ واقع لاہور مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh21800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری انیس احمد گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61713 میں زوبیہ ظہور

زوجہ عماد نصیر محمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 373 گرام مالیتی -/Dh17158۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زوبیہ ظہور گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61714 میں عنیرہ لیاقت

زوجہ مرزا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ 1۔ طلائی زیور 154.2 گرام مالیتی Dh7093۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنیرہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 61715 میں مبشر احمد باجوہ

ولد چوہدری ضیاء اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-04

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3/1ایکڑ واقع رحیم یار خان اندازاً مالیتی-/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/7500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید

مسل نمبر 61716 میں آصف رحمٰن

ولد سعید الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیوان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف رحمٰن گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد افضل ولد محمد ارشد ناصر

مسل نمبر 61717 میں Sheku Williams

ولد Late PA Williams پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1991ء ساکن سیرالیوان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sheku Willams گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد وصیت نمبر 29429 گواہ شد نمبر 2 Faday F.Lawheh

مسل نمبر 61718 میں Alhaji Abdul Karim Bangura

ولد Alhaji Saidu Bangura پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/50000000 سیرالیون کرنسی۔ 2۔رہائشی مکان مالیتی -/30000000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/56420 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Abdul Karim Bangura گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 طاہر مہدی وصیت نمبر 24515

مسل نمبر 61719 میں Mohammad .O.Sheriff

ولد Abu Bockarie Sheriff پیشہ ٹیچنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad.O.Sheriff گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 Alpha Karim Sheriff

مسل نمبر 61720 میں Mohammad Sesay

ولد Pa Alpha Sesay پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1999ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سیرالیون کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Sesay گواہ شد نمبر 1 فواد محمود خان گواہ شد نمبر 2 Nazmu Ceskei

مسل نمبر 61721 میں Foday Fuad Feboi Fomba Lawleh

ولد Late PA Fomba Lawleh پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Foday Fuad Feboi Fomba lawleh گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد وصیت نمبر 29429 گواہ شد نمبر 2 Shelku William

مسل نمبر 61722 میں رشید اے کمارا

ولد حسن کمارا پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1978ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/149982 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید اے کمارا گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 طاہر مہدی وصیت نمبر 24515

مسل نمبر 61723 میں Alieu Swarray Deen

ولد Muctarr Swarray Deen پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1958ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ڈبل سٹوری بلڈنگ مالیتی -/100 ملینسیرالیون کرنسی۔ 2۔ زمین مالیتی 8 ملین سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000000 سیرالیون کرنسی ماہوار ....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alieu Swarray Deen گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 Fuad Mohammad Khan وصیت نمبر 25918

مسل نمبر 61724 میں Ibrahim Amara Sankoh

ولد PA Amara Sankoh پیشہ ٹیچر عمر 67 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان مالیتی 2.5 ملین سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/198000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Amara Sankoh گواہ شد نمبر 1 Sukinman Hull گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61725 میں Unisa Bockarie

ولد Late PA Immam Backaric پیشہ Metal Fitter عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج

بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/133.295 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت Metal Fitter مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Unisa Bockarie گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 طاہر مہدی وصیت نمبر 24515

مسل نمبر 61726 میں

Mahmood Santigic Turay

ولد Late PA Santigic Turay پیشہ مشنری عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/167000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmood Santigic Turay گواہ شد نمبر 1 فواد محمود وصیت نمبر 25918 گواہ شد نمبر 2 Malik Foday Koroma

مسل نمبر 61727 میں

Abdul Karim Turray

ولد Pa Alieu Turray پیشہ معلم عمر 48 سال بیعت 1997ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/130000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Karim Turray گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 61728 میں

Ibrahim Hamid Komara

ولد William Komara پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Hamid Komara گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد افضل گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 61729 میں

Sufai Aqeel

زوجہ Ageel Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sufia Aqeel گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830

مسل نمبر 61730 میں

Lamin Komara

ولد Abu Bakar Komara پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1986ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lamin گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد افضل وصیت نمبر 30353 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 61731 میں

Mohamad Mansoray

ولد Mustopha Mansoray پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Mansoray گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 61732 میں

Abdul Hameed Gamanga

ولد PA Abdul Bawomen Gamanga پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hameed Gamanga گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد افضل وصیت نمبر 30353 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 61733 میں

Al Hausain dick

ولد PA Mbaimba Dick پیشہ Trader عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بائیسکل مالیتی -/220000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Al Husain Dick گواہ شد نمبر 1 Sulaiman Hull گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد

مسل نمبر 61734 میں

Kemoh Fomba Lawleh

ولد Late PA Fombah Lawleh پیشہ Pupils عمر 18 سال بیعت 1996ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kemoh Fomba Lawleh گواہ شد نمبر 1 Foday Fuad Lawleh گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61735 میں

Musa Koroma

ولد Agibu Korma پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/167000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد Musa Korma گواہ شد نمبر1 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 Harun Jalloh

مسل نمبر 61736 میں

Mohammad Bangura

ولد Abdullah پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Bangura گواہ شد نمبر1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 61737 میں

Alhaji Sulaiman Hull

ولد Pa Lahi Hull پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 20/2 ایکڑ زمین مالیتی -/2000000 سیرالیون کرنسی۔2- مکان مالیتی 2.5 ملین سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000+198000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس +ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/360000 سیرالیون کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Sulaiman Hull گواہ شد نمبر1 Dominic Mohe گواہ شد نمبر2 عقیل احمد وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61738 میں

Maulvi Aruna Sankoh

ولد Pa Umaru SAnkoh پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Maulvi Aruna Sankoh گواہ شد نمبر1 محمد ارشد وصیت نمبر 30353 گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 61739 میں فضیلت منورہ

زوجہ نعمان سرور پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔طلائی زیور 3.6.70 گرام مالیتی -/7669.75 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فضیلت منورہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر2 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ

ہر ایک سے پیار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

”جب یہ کہا اللہ نے کہ ہر ایک سے پیار کرنا، کسی سے دشمنی نہ کرنا تو ہماری دعا کے دائرے میں ساری دنیا آ جاتی ہے سارے انسان نہیں میں کہہ رہا ہوں ساری دنیا آ جاتی ہے............مثلاً ایٹم کے ذرہ کا یہ حق ہے کہ جماعت احمدیہ خدا کے حضور عاجزانہ دعا کرے اور ایٹم کے ذرہ کا یہ ہم سے مطالبہ ہے کہ دعا کرو کہ اے خدا انسان کو ایٹم کی طاقت کے غلط استعمال سے بچا تا کہ ایٹم کے ذرہ کو دکھ نہ پہنچے کہ خدا نے مجھے پیدا خدمت کے لئے کیا تھا اور بنا دیا انسان کے ہاتھ نے انسان کا دشمن۔“ (ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 242)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بالوں کی حفاظت کرنے کا طریق

اگر آپ کے بالوں کے بڑھنے کی رفتار سست ہے تو آپ کو صابن اور شیمپو بار بار بدلنے کی ضرورت نہیں ہے۔کیونکہ ایسا وٹامن بی 2 کی کمی کی وجہ سے ہے۔پنیر، دہی اور مچھلی کا زیادہ استعمال کریں۔پھر بھی اگر خاطرخواہ افاقہ نہ ہو تو کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر کے مشورے سے وٹامن بی 2 کی مقدار میں اضافہ کریں۔

بالوں میں سکری بھی شیمپو یا صابن کی وجہ سے نہیں بلکہ جس قدر آپ ٹینشن میں ہوں گے۔اتنا ہی آپ کے بالوں میں سکری پیدا ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ مطمئن اور Relax رہنے کی کوشش کریں۔یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ سکری سے آپ گنجے پن کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔اگر آپ کے بال جاندار نہیں ہیں۔تو وٹامن اے استعمال کریں۔وٹامن اے سبز اور پیلے پھلوں اور سبزیوں میں مل سکتا ہے۔بالوں کا نہ بڑھنا یا سست روی سے بڑھنا تھائی رائیڈ ہارمون کی پیچیدگیوں کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔اگر آپ کے بالوں کے سرے اچھے نہیں ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کو پروٹین لینے کی ضرورت ہے۔اس کے لئے آپ مچھلی اور چکن استعمال کریں۔اگر آپ کے بال کھردرے اور خشک ہیں تو آپ کے اندر آئرن کی کمی ہے۔

سردیوں میں اگر بال زیادہ گریں تو اس سے پریشان نہ ہوں۔یہ ایک فطری عمل ہے اور اگر بہار اور موسم گرما میں اسی رفتار سے بال گریں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ فوری طور پر ڈرماٹولوجسٹ سے میڈیکل ایڈوائس لیں۔زچگی کے بعد خواتین کو بالوں کے گرنے سے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ایسا ہارمونز کی تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے۔عمر کے ساتھ ساتھ بالوں کا کمزور ہونا اور جھڑنا فطری عمل ہے۔مجموعی طور پر بالوں کو مضبوط اور دلکش بنانے کے لئے ضروری ہے کہ مرد و خواتین اپنی خوراک کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں۔پھل اور سبزیاں زیادہ سے زیادہ کھائیں۔خوراک میں زیتون کے تیل کا استعمال کریں۔روزانہ ایک چائے کا چمچ زیتون کا تیل آپ کی جلد اور بالوں کو حیران کن طور پر دلکش بنا سکتا ہے۔

آپ کو بالوں کے ساتھ ساتھ اپنی عمومی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔کیونکہ بالوں کی مضبوطی کا انسان کی صحت کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔اس لئے کم از کم اپنا مکمل سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروائیں۔اسی طرح اپنے بچوں اور خصوصاً واقفین نو بچوں کی صحت کا ضرور خیال رکھیں اور ان کا بھی سالانہ میڈیکل چیک اپ (خواہ وہ صحت مند ہی کیوں نہ ہوں) ضرور کروائیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خدمت دین کی اپنے فضل سے توفیق دے۔آمین

مغل بادشاہ جہانگیر

اکبر اپنی زندگی کی تیس بہاریں دیکھ چکا تھا۔لیکن اس کے کوئی اولاد زندہ نہیں بچتی تھی۔چنانچہ وہ شیخ سلیم چشتیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کا طالب ہوا اور یوں 30/اگست 1569ء کو خدا نے اسے فرزند نرینہ عطا کیا جس کا نام شیخ سلیم چشتیؒ کے نام پر محمد سلطان سلیم رکھا گیا مگر اکبر کو شیخ کا اس قدر احترام تھا کہ اس نے کبھی اپنے بیٹے کو نام سے نہ بلایا بلکہ ہمیشہ ”شیخو بابا“ کہہ کر مخاطب کیا۔

جہانگیر اکبر کے انتقال 25/اکتوبر 1605ء کو تخت نشین ہوا اس نے تخت نشین ہوتے ہی متعدد اصلاحات کیں۔کان، ناک اور ہاتھ وغیرہ کاٹنے کی سزائیں منسوخ کیں۔شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال حکماً بند کیا۔کئی ناجائز محصولات ہٹا دیئے۔خاص خاص دنوں میں جانوروں کا ذبح بند کرا دیا۔فریادیوں کی دادرسی کے لئے اپنے محل کی دیوار سے ایک زنجیر لٹکا دی تھی جسے زنجیر عدل کہا جاتا تھا۔جہانگیر کے تخت نشین ہوتے ہی اس کے سب سے بڑے بیٹے خسرو نے بغاوت کر دی اور آگرہ سے نکل کر پنجاب پہنچا۔جہانگیر نے اسے شکست دی۔1614ء میں شہزادہ خرم نے میواڑ کے رانا امرسنگھ کو شکست دی۔1620ء میں جہانگیر نے کانگڑہ فتح کیا۔جہانگیر ہی کے زمانے میں انگریز سر طامس رو کے ذریعہ پہلی بار ہندوستان میں تجارتی حقوق حاصل کرنے کی نیت سے آئے۔1623ء میں شہزادہ خرم نے بغاوت کی۔کیونکہ نورجہاں اپنے داماد اور خرم کے حریف شہزادے شہریار کو ولی عہد بنانے کی کوششوں میں مصروف تھی۔آخر 1625ء میں باپ اور بیٹے میں صلح ہوگئی۔28/اکتوبر 1627ء کو کشمیر سے واپسی پر راستے میں اس کا انتقال ہو گیا۔لاہور کے قریب شاہدرہ کے مقام پر اس کا عالی شان مقبرہ موجود ہے۔

جہانگیر فنون لطیفہ کا دلدادہ تھا، اس کے عہد میں فن مصوری اپنے کمال کو پہنچ گیا۔اس فن میں اسے خود بھی مہارت حاصل تھی۔اس کا دعویٰ تھا کہ وہ محض تصویر دیکھ کر مصور کا نام بتا سکتا ہے اور اگر کوئی تصویر کئی مصوروں نے مل کر بنائی ہو تو وہ بتا سکتا تھا کہ تصویر کا کون سا حصہ کس مصور نے بنایا ہے۔اس نے اپنے حالات زندگی اپنی سوانح عمری ”تو زک جہانگیری“ میں تحریر کئے ہیں۔

”ھاف بلڈ پرنس“

جولائی 2005ء۔ہیری پوٹر کے نئے ناول ”ہاف بلڈ پرنس“ نے فروخت کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ہیری پوٹر سیریز کی چھٹی کتاب نے اس سلسلہ کی دوسری کتابوں کے مقابلہ میں فروخت کے تمام ریکارڈ توڑے۔مارکیٹ میں آنے کے پہلے 24 گھنٹوں میں اس کی 69 لاکھ جلدیں فروخت ہوئیں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بلوچ عوام کیلئے جان دینے کو تیار ہوں

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں بلوچ عوام کیلئے جان دینے کو تیار ہوں چاہے کوئی کتنا ہی طاقتور ہو ملک کو نقصان نہیں پہنچانے دینگے۔ پاکستان کو نقصان پہنچانے والے کو پہلے مجھ سے نمٹنا ہو گا۔میرے دل میں بلوچوں اور پختونوں کا درد ہے بلوچستان کی ترقی کیلئے جتنے اقدامات ہم نے کئے 50 سال میں کسی نے نہیں کئے۔

بلوچستان میں پہیہ جام ہڑتال

بگٹی کی ہلاکت کے خلاف بلوچستان میں پہیہ جام ہڑتال رہی۔سندھ میں جزوی ہڑتال کی گئی۔اقوام متحدہ کے دفتر سمیت درجنوں عمارتیں نذر آتش کر دی گئیں۔ کوئٹہ میں انکم ٹیکس دفتر جلا دیا گیا۔آبادکاروں کے 14 گھر جلانے کی کوشش اور لوٹ مار کی گئی۔گوادر میں سب سے زیادہ ہنگامے ہوئے۔نیشنل بینک، پوسٹ آفس، گرڈ سٹیشن اور ٹیلی فون ایکسچینج نذر آتش کر دیئے گئے۔ دو افراد جاں بحق اور 6 پولیس اہلکاروں سمیت 26۔افراد زخمی ہو گئے۔کوئٹہ اور کراچی کے درمیان ٹریفک معطل رہی۔

انٹرمیڈیٹ کے نتائج

فیصل آباد سرگودھا لاہور گوجرانوالہ اور ملتان بورڈوں نے انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ فیصل آباد بورڈ میں 70.85، سرگودھا 63، لاہور 67 اور گوجرانوالہ میں 70 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔فیصل آباد بورڈ میں جی سی یونیورسٹی کے ارسلان احمد امین نے 1002 نمبر لے کر پہلی، پنجاب کالج کے علی احمد جبار نے 1000 نمبر لے کر دوسری اور فاران ماڈل گرلز کالج کی مصباح اشرف نے 996 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ جنرل گروپ میں گورنمنٹ کالج شور کوٹ کے امیر حیدر اول اور نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے سہیل احمد دوم اور گورنمنٹ کالج فیصل آباد کے ندیم اختر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

بی اے نفسیات کے ساتھ

☆ دلچسپ اور آسان پروگرام ☆ تھیوری اور پریکٹیکلز

☆ مکمل تیاری ربوہ میں ☆ فرسٹ ڈویژن یقینی

☆ محدود نشستیں ☆ سنہری موقعہ

رابطہ:- 0345-7697345

قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا زبردست احتجاج

قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو سپیکر نے تلاوت قرآن پاک کے بعد سانحہ کوہلو میں ہلاک ہونے والے نواب اکبر بگٹی سمیت دیگر افراد کیلئے فاتحہ خوانی کرائی اور اجلاس ملتوی کر دیا۔جس پر اپوزیشن ارکان نے زبردست احتجاج کیا اور ایوان پر قبضہ کر کے خود کارروائی شروع کر دی۔سپیکر اپنے چیمبر میں چلے گئے۔امین فہیم، اچکزئی، تہمینہ، حافظ حسین احمد اور دیگر اراکین سپیکر کے ڈائس کے سامنے جمع ہوگئے اور جذباتی تقاریر کیں۔اکبر بگٹی کے قتل کے الزام میں مشرف کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کا مطالبہ کیا۔

درخواست دعا

۞ مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب محمود یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ چیمہ صاحب انجم کلینک اقصیٰ چوک ربوہ کا مورخہ 25۔اگست 2006ء کو حادثہ ہوا تھا۔ڈاکٹر صاحب تاحال الائیڈ ہسپتال میں بے ہوش ہیں۔احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

آکسفورڈ اکیڈمی میں M.A انگلش پارٹ ون میں داخلہ جاری ہے اس کے علاوہ انگلش بول چال اور IELTS کی کلاس بھی ہو رہی ہیں۔

پرنسپل عامر نثار سید آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی ربوہ

فون نمبر 6215860 موبائل 0333-43172928

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اگست

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

حسن نکھار کریم

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434 Fax:6213966

ہومیوپیتھی

علاج بحوالہ بلڈ گروپ

صرف پرانے امراض

ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ

☎047-6212694, 0333-6717938

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686

©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987

C.P.L 29-FD